مقدس اِندریاس رسول

مقدس اِندریاس کے نام کے یونانی زُبان میں معانے ''Manly'' یعنی ایک بہادر اور نڈر مرد ہونے کے ہیں۔ آپ کی سوانح حیات بہت سادہ اور دِلکش ہے۔ رواتاً پتا چلتا ہے کہ مقدس اِندریاس نے (پانچ سے دس خ۔س) کے درمیان بیت ِصدا کی سرزمین پر جونا (باپ کا نام) اور جوانا (ماں کا نام) آنگن میں آنکھ کھولی۔ آپ کے چھوٹے بھائی کا نام شمعون تھا۔ آپ کا باپ جونا اپنے دوست زبدی اور اُس کے بیٹوں یعقوب اور یوحنا کے ساتھ ماہی گیری (مچھلیاں پکڑنے والے) کا کاروبار کرتا تھا۔ بچپن ہی سے آپ میں کلام ِخدا کو جاننے کی تشنگی پائی جاتی تھی۔ اِس لئے پانچ سال کی عمر میں ہیکل میں جاتے اور مذہبی عالموں اور ربیوں سے الٰہی نوشتوں اور صحیفہ جات کے بارے تعلیم حاصل کرتے۔ اِس کے علاوہ علم ِاعداد اور اِجرام ِفلکی کا بھی مطالعہ کیا۔ دریائے اُردن کے کنارے آپ کی مُلاقات خدا کے بھیجے ہوئے نبی یوحنا اِصطباغی سے ہوئی۔ جو کہ دریائے اُردن میں لوگوں کو پانی کا بپتسمہ دیتا اور اُنہیں اِس بات کی تعلیم دیتا کہ خداوند کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے توبہ کرو اور خداوند پر اِیمان لاؤں۔ اِندریاس نے بھی یوحنا اِصطباغی سے پانی کا بپتسمہ پایا اور اُس کی شاگردیت میں آ گیا۔ یاد رہے کہ مقدس اِندریاس اور مقدس پطرس یسوع مسیح کے پیچھے آنے سے پہلے مقدس یوحنا اِصطباغی کے شاگرد تھے۔

اور جب اِس کی مُلاقات یسوع مسیح سے ہوئی تو وہ اپنے بھائی پطرس کو لے کر یسوع مسیح کے پیچھے ہولیا۔ مقدس اِندریاس یسوع مسیح کا پہلا شاگرد اور رسول ہے۔ مقدس یوحنا رسول اپنی اِنجیل کے پہلے باب میں یوں لِکھتا ہے کہ'' دوسرے دِن پھر یوحنا مع اپنے دو شاگردوں کے کھڑا تھا۔ اُس نے یسوع پر جو جارہا تھا نِگاہ کر کے کہا کہ دیکھو۔ خدا کا برہ'' (مقدس یوحنا 36-1:35)۔ اور جیسے ہی

اِندریاس اورپطرس نے یوحنا کے مُنہ سے یہ الفاظ سُنے وہ یوحنا اِصطباغی کو چھوڑ کر یسوع مسیح کے پیچھے ہو لئے۔ اِندریاس ہی نے اپنے چھوٹے بھائی شمعون کو یسوع مسیح سے متعارف کروایا۔ جِسے یسوع مسیح نے نیا نام کیفا (پطرس) دِیا۔ اور اُنہیں اپنے شاگرد ہونے کے لئے قُبول کیا۔ اور یسوع مسیح کے پہلے شاگرد ہونے کا اعزاز بھی اِنہی دونوں بھائیوں کو حاصِل ہوا۔ روٹیوں کے معجزے کے وقت بھی اِندریاس ہی نے یسوع مسیح کو اِس بات سے آگاہ کیا کہ ''یہاں ایک لڑکا ہے جس کے پاس جَو کی پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں ہیں۔ مگر یہ اِتنے لوگوں کے لئے کیا ہیں؟'' (مقدس یوحنا 9-6:8)۔

یسوع مسیح کے آسمان پر جانے کے بعد مقدس اِندریاس نے کلامِ مقدس کی تبلیغ اور اِنجیلی بشارت کے لئے یونان اور ایشیاء مائنر کا رُخ کیا۔ ایک غیر قوم میں جا کر اپنے آقا یسوع مسیح کی اِنجیل کا پرچار کیا۔ اور اُن میں مسیحیت کا بیج بویا۔ یہاں پر اِنہیں یسوع مسیح کی خاطر بہت سی اِیذائیں بھی جھیلنی پڑی۔ آپ پر اِتنے مظالم ڈھائے گئے یہاں تک آپ کا مکان جہاں پر آپ قیام پذیر تھے، جلا دِیا گیا۔ اور آپ کو بھیڑیوں، شیروں اور ریچھوں کے درمیان رہنے پر مجبور کیا گیا۔ یہاں تک کہ پطراس (یونان کا شہر) میں بتوں کے آگے قربانی چڑھانے کے لئے کہا گیا پھر کوڑھوں کی مار کھانے اور خود کی قربانی دینے کے لئے بھی کہا گیا۔ جس پر آپ نے اپنی درخواست ظاہر کی کہ اُنہیں بھی اُن کے بھائی کی طرح صلیب دِی جائے۔ جس طرح اُس کے بھائی پطرس نے اُلٹی صلیب کی خواہش ظاہر کی تھی۔ اِسی طرح اُسے بھی اپنے اُستاد مسیح یسوع کی طرح سیدھی نہیں بلکہ ایکس (X) شکل میں صلیب دی جائے۔ کہا جاتا ہے کہ آپ تین دِن تک صلیب پر یوں ہی رسیوں سے بندھے رہے۔ حالتِ جانکنی میں بھی آپ کلامِ خدا لوگوں کو سُناتے رہے۔ اور آخر کار 60 خ۔س میں اپنی جان خدا کے ہاتھوں میں سونپ کر یسوع مسیح سے جا مِلے۔

آپ کی وفات کے بعد پطراس (یونان کا شہر) میں ہی آپ کو سپرِدخاک کیا گیا۔ چوتھی صدی مقدس رگولس جو کہ ایک یونانی راہب تھا۔ اُسے رویا میں فرشتے سے آگاہی ملی اور مقدس اِندریاس کے بقیہ جات کی ذمہ داری سونپی گی۔ اِس کے کچھ دیر بعد قسطنطائن بادشاہ کے حُکم سے مقدس اِندریاس کے جسم کے بقیہ جات کو اِستنبول میں منتقل کر دِیا گیا۔ 1461 خ۔س میں روم میں ویٹیکن سٹی میں مقدس اِندریاس کی ہڈیوں کو منتقل کیا گیا جبکہ 1964 خ۔س میں پوپ پال ششم نے یونان کے شہر پطراس میں موجود یونانی آرتھوڈکس کلیسیاء کو مقدس اِندریاس کے تبرکات سونپ دِیے۔ اور آج بھی مقدس اِندریاس پطراس میں مدفن ہے۔

آپ سکوٹ لینڈ، بربادوس، جورجیا، یوکرائین، روس، یونان، قبرص، رومانیا، پاترا، سرزانہ، ماہی گیروں، موسیقاروں، گلوکاروں، حاملہ عورتوں، قصائیوں اور کھیتوں میں کام کرنے والوں کے مربی ہیں۔ آج بھی آپ کو عزت وقدر کی نِگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ آپ سفارشات طلب کی جاتی ہیں۔ آپ تمام مسیحیوں کے لئے مشعلِ راہ اور نیک نمونہ ہیں۔

آئیں ہم بھی خداوند یسوع مسیح کے اِس بہادر اور جرأت مند شاگرد کا نمونہ لیتے ہوئے مسیح یسوع کی راہوں پر چلیں۔ مقدس اِندریاس کی طرح ہم بھی یہی کہیں کہ ہم نے مشیح یعنی المسیح کو پالیا ہے۔ یسوع مسیح کو اپنی زندگیوں میں آنے دیں اور اُسے کام کرنے دیں۔ کلامِ خدا کی تشہیر کے لئے ہر دَم پیش پیش رہیں۔ یہاں تک کہ مقدس اِندریاس کی طرح اگر ہمیں یسوع مسیح کی خاطر شہید اور ذلیل بھی ہونا پڑے تو ہم خوشی سے اپنی جان مسیح یسوع کے لئے قُربان کر دیں۔ مقدس اِندریاس کی مانند اچھے شاگرد ہونے کی مثال بنیں۔ آمین